السنیۃ الانیقہ فی فتاویٰ افریقہ

فتاویٰ افریقہ

تصنیفِ لطیف

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت

الشاہ امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

استحباب وہ فعل جب کہ فی نفسہ خود ہی نیک ہے یا مسلمان نے اسے نیت حسن محمود سے کیا
تو رسول اللہ ﷺ کے ارشاد سے داخل سنت ہے اگرچہ اس سے پہلے کسی نے نہ کیا ہو جیسا
کہ حدیث من سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ وعبارات ائمہ سے گزرا والحمد للہ
رب العلمین تعظیم حضور پرنور ﷺ مدار ایمان ہے اس کا منکر قطعاً کافر مگر یہ نفس تعظیم
میں ہے افعال تعظیمیہ میں جس کا ثبوت ضروریات دین سے ہے جیسے درود و سلام اس کا
منکر مرتد کافر اور جس کا ثبوت قطعی ہو اگرچہ بدیہی نہ ہو ائمہ حنفیہ اسے بھی کافر کہیں گے بغیر
اس کے تکفیر کی گنجائش نہیں خصوصاً ایک نو پیدا بات جس میں منکر کو شبہہ بدعت ہی اس کے
لیے ہے جس کا انکار بربنائے وہابیت نہ ہو ورنہ وہابیہ پر خود ہی صد ہا وجہ سے کفر لازم اور
ان کے انکار کا منشا بھی وہی ہوتا ہے کہ ان کے سینے توہین سے پر اور تعظیم مصطفےٰ ﷺ ان
کے دلوں پر شاق قل موتوا بغیظکم ان اللہ علیم بذات الصدور واللہ
تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۸۰: حضور پرنور سیدنا غوث اعظم حضور اقدس و انور سید عالم ﷺ کے وارث
کامل و نائب تام و آئینۂ ذات ہیں کہ حضور پرنور ﷺ مع اپنی جمیع صفات جمال و جلال و
کمال و افضال کے ان میں متجلی ہیں جس طرح ذات عزت احدیت مع جملہ صفات و
نعوت جلالت آئینۂ محمدی ﷺ میں تجلی فرما ہے من رانی فقد رای الحق تعظیم غوثیت
عین تعظیم سرکار رسالت ہے اور تعظیم سرکار رسالت عین تعظیم حضرت عزت ہے جل جلالہ
وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اور یہ مثل صلاۃ بالاستقلال ان تعظیموں میں نہیں جن کو شرع مطہر
نے شان نبوت سے خاص فرما دیا ہو تو وہی آیات و احادیث و ارشادات ائمہ قدیم و
حدیث اس کے جواز میں بھی کافی کفانا الکافی فی الدارین۔ وصلی وسلم علی
سید الکونین، والہ وصحبہ وغوث الثقلین، وحزبہ وامتہ کل حین
وآن عدد کل اثر و عین والحمد للہ رب النشأتین واللہ سبحنہ و تعالٰی
اعلم۔ بنو رعلم جل مجدہ اتم واحکم۔

السنیۃ الانیقہ

فی

فتاویٰ افریقہ

شریف

اعلیٰحضرت مولانا شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

نوری کتب خانہ
معصوم شاہ روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
لاہور

اہتمام اشاعت
پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

2003

ناشر: نوری کتب خانہ، لاہور

طابع: پرنٹ یارڈ پرنٹرز، لاہور

قیمت روپے

تقسیم کار

نوری کتب خانہ
نزد جامع مسجد نوری بالمقابل ریلوے اسٹیشن لاہور

نوری بُک ڈپو
دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ لاہور

فعل جب کہ فی نفسہ خود ہی نیک ہو یا مسلمان نے اُسے نیت حسن محمود سے کیا تو رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد سے داخلِ سنت ہے اگرچہ اُس سے پہلے کسی نے نہ کیا
ہو جیسا کہ حدیث من سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ و عبارات ائمہ سے گزرا والحمد للہ
رب العلمین تعظیم حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدار ایمان ہے اُس کا منکر قطعاً کافر مگر یہ نفس
تعظیم میں ہے افعال تعظیمیہ میں جس کا ثبوت ضروریات دین سے ہے جیسے درود سلام اُسکا
منکر مرتد کافر یا جسکا ثبوت قطعی ہو اگرچہ بدیہی نہ ہو ائمہ حنفیہ اُسے بھی کافر کہیں گے بعد
اسکے تکفیر کی گنجائش نہیں خصوصاً ایک نو پیدا بات جسمیں منکر کو شبہۂ بدعت ہو اُسکو
لیے ہو جس کا انکار بر بنائے وہابیت نہ ہو ورنہ وہابیہ پر خود ہی صدہا وجہ سے کفر لازم
اور اُنکے انکار کا منشا بھی وہی ہوتا ہے کہ اُنکے سینے توہین سے بھرا اور تعظیم مصطفےٰ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اُنکے دلوں پر شاق قل موتوا بغیظکم ان اللہ علیم بذات الصدور
واللہ تعالیٰ اعلم

(۸۰) حضور پُر نور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس و انور سید عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارث کامل و نائب تام و آئینۂ ذات ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم مع اپنی جمیع صفات جمال و جلال و کمال و افضال کے اُن میں متجلی ہیں جس طرح
ذات عزت احدیت مع جملہ صفات و نعوت جلالت آئینۂ محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
تجلی فرما ہے من رانی فقد رای الحق تعظیم غوثیت عین تعظیم سرکار رسالت ہے اور تعظیم سرکار
رسالت عین تعظیم حضرت عزت ہے جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیہم وسلم اور یہ مثل
صلاۃ بالاستقلال اُن تعظیموں میں نہیں جنکو شرع مطہر نے شانِ نبوت سے خاص فرمادیا
ہو تو وہی آیات و احادیث و ارشادات ائمہ قدیم و حدیث اسکے جواز میں بھی کافی کفانا
الکافی فی الدارین و صلے و سلم علی سید الکونین و آلہ و صحبہ و غوث
الثقلین و حزبہ و امتہ کل حین و این عدد کل اثر و عین والحمد للہ

رب النشائتین واللہ سبحنہ و تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ اتم و احکم

سوالات بار دیگر

مسئلہ ۸۱ - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العلمین والصلاۃ
والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین محمد و آلہ و اصحبہ اجمعین
الی یوم الدین بالتبجیل و حسبنا اللہ و نعم الوکیل اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمتیں
بیحد برکتیں ہمارے علمائے کرام اہلسنت پر کہ جو ہمیں خدا اور رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے بدگویوں کی دشناموں اور اُنکے کفریات سے مطلع کیں اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے برکت اکرم
صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آمین فقیر غفر اللہ تعالیٰ لہ نے تمہید ایمان صفحہ ۵ سے لیکر صفحہ ۲۲ تک وعظ کیا جسمیں
زید صاحب نے چند عذر پیش کئے جس سے بعض برادران اہلسنت کو دھوکا ہونیکا اندیشہ ہے لہذا ہمارے
آقا ہمارے سرکار کے سامنے وہ عذر بیان کرنا ضروری سمجھا گیا ہے عذر اول تمہید ایمان صفحہ ۵ آیت
اور فرمایا ہے وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ
جو تم میں اُن سے دوستی کریگا وہ اُنھیں میں سے ہے بیشک اللہ ہدایت نہیں کرتا ظالموں
کو پہلی دو آیتوں میں تو اُنسے دوستی کرنے والوں کو ظالم و گمراہ ہی فرمایا تھا اس آیہ کریمہ
نے بالکل تصفیہ فرما دیا کہ جو اُنسے دوستی رکھے وہ بھی اُنھیں میں سے ہے اُنھیں کیطرح کافر
ہے اُنکے ساتھ ایک رسی میں باندھا جائیگا اور وہ کوڑا بھی یاد رکھیے کہ تم چھپ چھپ کر
اُنسے میل رکھتے ہو اور میں تمہارے چھپے ظاہر سب کو خوب جانتا ہوں" اس مقام پر یہ
عذر ہوا کہ جب اُنسے دوستی کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے تو سارے جہان کے مسلمان
کافر ٹھہرے جاتے ہیں کیونکہ ہر ایک مسلمان قوم مجوس و ہنود و نصاریٰ و یہود وغیرہ سے
دوستی رکھتے ہیں یہ بدگو لوگ تو عالم ہیں اس عذر کا جواب دوستی مذہبی نہیں کہ مذہب کی
رُو سے اُنکو قطعاً کافر سمجھتے ہیں نہ کہ ان بدگویوں کی طرح عالم دین پھر کافر اصلی و مرتدین بڑا
فرق ہے یہ لوگ مرتد ہیں اُنسے کسی قسم کا میل جول جائز نہیں تمہارا رب عزوجل اللہ